قَالَ اللّٰہُ تبارکَ وتعالیٰ

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ط ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

(الجمعۃ: ع ۹)

فضائلِ جمعہ

مع

آدابِ مسجد

مُرتّب

محمد ایاز زبیریؒ

خلیفۂ مجاز

مخدوم العلماء محبوب العارفین حضرت اقدس صوفی محمد اقبال صاحب مہاجر مدنی نور اللہ مرقدہٗ

نور حراء

noorhiraislamicbooks.com

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا
اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ؕ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

(الجُمُعَۃ: ع ۹)

فضائلِ جمعہ

مع

آدابِ مسجد

مُرتّبہ

محمّد ایاز زبیری

خلیفۂ مجاز

مخدوم العلماء محبوب العارفین حضرت اقدس صوفی محمد اقبال صاحب مہاجر مدنی نور اللہ مرقدہ

نور حرا

noorhiraislamicbooks.com

فہرست مضامین

عنوانات	صفحہ
مقدمہ	۵
وجہ تالیف	۷
فصل اوّل: مسجد کے آداب میں	۹
مسجد میں داخل ہوتے وقت	۹
نماز سے فارغ ہوکر مسجد سے نکلتے وقت کی دعائیں	۱۱
تحیۃ المسجد	۱۲
مسجد میں ذکر کی کثرت	۱۳
مسجدوں کو بلند اور شاندار بنانے کی ممانعت	۱۳
جنت کی بشارت	۱۴
اذان کے بعد مسجد سے باہر جانے کی ممانعت	۱۴
بدبودار چیزیں کھاکر مسجد میں آنے کی ممانعت	۱۴
فصل دوم: فضائل یوم جمعہ	۱۵
جمعہ کی فرضیت کا حکم	۱۵
فرشتوں کا نام لکھنا	۱۶
دس یوم کے گناہوں کی معافی	۱۶
اعمال کے اہتمام پر گزشتہ سے موجودہ جمعہ تک گناہوں کی معافی	۱۶
مسواک کا حکم	۱۷
گناہوں سے پاکی بذریعہ غسل	۱۷
ایک سال کے روزوں اور راتوں کی عبادت کا ثواب	۱۷
پانچ خصوصیات	۱۷
غسل کا حکم	۱۸

عنوانات	صفحہ
مخلوقات کی گھبراہٹ	۱۸
موت بروز جمعہ	۱۹
شب جمعہ کا مرتبہ	۱۹
قبولیت دعا	۱۹
جہنم کی تیزی میں کمی	۲۰
ترکِ جمعہ ہدایت سے محرومی	۲۱
فصل سوم: اعمال یوم جمعہ	۲۱
غسل، تیل، خوشبو اور مسواک کا اہتمام	۲۱
خط بنوانا اور ناخن ترشوانا	۲۱
غسل اور اول وقت نماز کو جانے کی فضیلت	۲۲
جمعہ کے دن فجر کی نماز	۲۲
نمازِ جمعہ میں قراءت	۲۲
اچھے کپڑوں کا اہتمام	۲۲
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جمعہ کا لباس	۲۳
عمامہ مبارکہ	۲۳
صلوٰۃ التسبیح	۲۳
سورۂ کہف کا اہتمام	۲۴
وظیفہ بعد نمازِ جمعہ	۲۵
بعد نمازِ عصر درود شریف	۲۵
چہل حدیث (ماثورہ صلوٰۃ وسلام بمع فضائل)	۲۷
فصل چہارم: نمازِ جمعہ کے واجب ہونے کی شرائط	۴۶
جمعہ کے خطبے کے مسائل	۴۶

فہرست مضامین

مقدمہ

حضرت مولانا محمد عبدالغفار صاحب دامت برکاتہم

خلیفۂ مجاز

قطب العارفین مخدوم العلماء حضرت اقدس صوفی محمد اقبال صاحب مہاجر مدنی نوراللہ مرقدہٗ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم اما بعد!

اس وقت بندہ سیہ کار کے پیش نظر برادر طریقت جناب محمد ایاز زبیری صاحب زید مجدہم کا مختصر رسالہ بعنوان ''فضائل جمعہ مع آدابِ مسجد'' ہے جو جمعۃ المبارک کے متعلق مرتب کیا گیا ہے۔ جہاں تک سیّدالایام جمعۃ المبارک کی بات ہے نہایت ہی برکتوں اور عظمتوں والا دن ہے اور یہ مبارک دن اور دنوں کی نسبت غیر معمولی فضیلت کا حامل دن ہے اور اہل اسلام کے ہاں اس دن کو واضح اہمیت حاصل ہے۔

ایک حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تمام دنوں سے بہتر جمعہ کا دن ہے، اس دن حضرت آدم علیہ السلام پیدا کیے گئے اور اسی دن جنت میں داخل کیے گئے اور اسی دن جنت سے باہر نکالے گئے اور قیامت کا وقوع بھی اسی دن ہوگا۔''

اور اسی طرح ابن ماجہ شریف کی ایک روایت کے مطابق ''اللہ پاک کے نزدیک جمعہ کا دن سب سے بزرگ، عید الفطر اور عید الاضحیٰ سے بھی بڑھ کر اس کی عظمت ہے۔''

اور ترمذی شریف کی ایک حدیث کا مفہوم ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''جو مسلمان جمعہ کے دن یا شب جمعہ کو مرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو عذابِ قبر سے محفوظ رکھتا ہے۔''

انہی عظمتوں کی وجہ سے مرتب نے اس رسالہ میں اس دن کے فضائل، مسائل اور اعمال ذکر کر کے اس میں ہونے والی کوتاہیوں اور بے ادبیوں کے بارے میں متنبہ فرمایا ہے۔ بندہ نے اس رسالہ کا حرف بہ حرف مطالعہ کیا ہے اور جہاں کہیں مشورہ کی ضرورت تھی اس کی بھی نشاندہی کر دی ہے۔ اللہ پاک اس مختصر رسالہ کو قبولیت سے نوازے اور اہل اسلام کے لیے نافع فرمادے اور اس پر ہم سب کو عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمادے۔

آمین بجاہ سید المرسلین خاتم النبیین محبوب رب العالمین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

العبد الضعیف

محمد عبد الغفار حنفی، چشتی، قادری، نقشبندی، سہروردی

---

۱ بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ جمعہ کے دن جنت سے نکالنا کوئی اچھی بات نہیں لیکن اگر اس کو غور وفکر کی نظر سے دیکھا جائے تو یہ نکلنا، اس عالم میں انسان کے وجود کا سبب ہوا جو خود ایک بڑی نعمت ہے۔

وجہ تالیف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم. اما بعد!

اس ناپاک اور ناکارہ پر کافی عرصہ سے اس بات کی فکر ہے کہ اس دور میں جہاں دین سے دوری اور علماء کرام اور بزرگانِ دین سے دوری، بے اعتنائی عام ہے اسی طرح آداب کے اندر سستی بھی روز افزوں ہے۔

وہ بے ادبی چاہے مساجد کے اعتبار سے ہو یا مدارس سے، علماء کرام کے لحاظ سے ہو یا مشائخ کرام کے اعتبار سے۔ اس معاملے میں کوتاہیاں روز افزوں ہیں جو کہ عام آدمی سے بھی مخفی نہیں۔

علماء کرام نے لکھا ہے کہ جو شخص آداب کی ادائیگی میں سستی کرتا ہے وہ سنت سے محروم کردیا جاتا ہے اور جو شخص سنتوں کے ساتھ سستی کرتا ہے وہ فرائض سے محروم کردیا جاتا ہے اور جو شخص فرائض کے بارے میں غفلت اختیار کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں داخل ہوجاتا ہے اور آخرت سے محروم کردیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری اور تمام مسلمانوں کی حفاظت فرمائیں اور ہمیں ہر نوع کا ادب نصیب فرمائے۔ ہمارے یہاں مساجد کے آداب میں کوتاہیاں بھی روز افزوں ہیں۔ بچے، بوڑھے اور جوان اور ایسے لوگ بالخصوص جو دین سے کچھ لگاؤ رکھنے والے ہیں، جب ان کی طرف سے کوتاہی ہو تو بہت ہی صدمہ ہوتا ہے، جماعت کی نماز میں، بالخصوص جمعہ کے دن اور جمعہ کی نماز میں۔ جمعہ کا دن جس کو سید الایام یعنی تمام دنوں کا سردار کہا گیا ہے، مستقل فضائل ومسائل روایات سے ثابت ہیں۔ اس لیے

دل میں تقاضہ پیدا ہوا ایک مختصر رسالہ جمعہ کے دن کی فضیلت اور آداب مسجد کے متعلق مرتب کیا جائے تا کہ مسلمانوں میں جمعہ کے دن کا اہتمام اور مسجد کا آداب کا شعور کسی درجے میں بیدار ہو جائے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق اگر ایک آدمی بھی ہدایت پر آ گیا تو بندہ کی نجات کے لیے کافی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہماری اس تحریر کا مقصد بھی اللہ کریم کی رضا اور اس کے حبیب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا حصول ہے۔

اس کتابچہ میں کل چار فصلیں ہونگیں:

فصل اول میں مسجد کے آداب کا بیان ہے۔ فصل دوم فضائل یوم جمعہ کے بارے میں ہے اور فصل سوم اعمال یوم جمعہ کا بیان ہے اور فصل چہارم میں مسائل یوم جمعہ اور جمعہ کے خطبے کے مسائل بیان کیے گئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس رسالہ کو قبولیت سے نوازے اور راقم سطور کو، تمام دوستوں کو اور مسلمانوں کو عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہ نبی الکریم سید الانبیاء جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

محمد ایاز زبیری

جمادی الثانیہ ۱۴۲۸ھ

فصل اوّل

مسجد کے آداب

جب مسجد میں داخل ہوں تو باہر پہلے بایاں پاؤں جوتے سے باہر نکالیں اور پھر داہنا پاؤں، اور مسجد میں پہلے داہنا قدم رکھیں پھر بایاں قدم۔ اسی طرح مسجد سے نکلتے وقت پہلے بایاں قدم باہر نکالیں اور پھر داہنا قدم باہر نکالیں۔ جوتا پہننے میں پہلے داہنے پاؤں میں پہنیں پھر بائیں پاؤں میں پہنیں۔

ایک بزرگ مسجد میں داخل ہوتے وقت ہمیشہ داہنا پاؤں ہی مسجد میں رکھتے تھے، ایک مرتبہ غلطی سے بایاں پاؤں داخل کر دیا فوراً الہام ہوا کہ ہمارے گھر میں داخلے کا ادب نہیں معلوم، اسی وقت مسجد سے باہر نکل کر دوبارہ مسجد میں داخل ہوئے اور داہنا پاؤں پہلے رکھا۔

مسجد میں داخل ہوتے وقت:

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

(اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ (میں مسجد میں قدم رکھتا ہوں) اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

اور یہ دعا پڑھے:

(۲) اللهم اغفرلی ذنوبی وافتح لی ابواب رحمتک.

(اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور اپنی رحمت کے دروازے میرے لیے کھول دے)

یا یہ دعا پڑھے:

(۳) اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

(اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔)

مسجد میں جانے کے وقت رحمت کے دروازے کھلنے کی وجہ یہ ہے کہ جو مسجد میں جاتا ہے وہ اللہ کی عبادت میں مشغول ہونے کے لیے جاتا ہے وہ اللہ کی رحمت کا زیادہ محتاج ہے کہ وہ اپنی رحمت سے عبادت کی توفیق عطا فرمائے، پھر اس کو قبول فرمائے۔

مظاہر حق میں لکھا ہے: ''دروازے رحمت کے کھول بسبب برکت اس مکان شریف کے یا بسبب توفیق دینے نماز کی اس میں یا بسبب کھولنے حقائق نماز کے اور مراد فضل سے رزق حلال ہے کہ بعد نکلنے کے نماز سے اس کی طلب کو جاتا ہے۔''

اس میں قرآن پاک کی اس آیت کی طرف اشارہ ہے جو سورۂ جمعہ میں وارد ہے: فاذا قضیت الصلٰوۃ فانتشروا فی الارض وابتغوا من فضل اللہ.

صاحب حصن حصین نے ابوداؤد شریف کی روایت سے مسجد میں داخل ہونے کے وقت کی دعاؤں میں یہ نقل کی ہے:

اعوذ باللہ العظیم وبوجھه الکریم وسلطانه القدیم من الشیطان الرجیم.

(میں پناہ مانگتا ہوں اس اللہ کے ذریعہ سے جو بڑی عظمت والا ہے اور اس کی کریم ذات کے ذریعہ سے اور اس کی قدیم بادشاہت کے ذریعے سے شیطان مردود کے حملے سے۔)

فائدہ:

حصن حصین میں تو اتنا ہی ہے لیکن ابوداؤد شریف میں اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ پاک ارشاد بھی نقل کیا ہے کہ جب آدمی یہ دعا پڑھتا ہے تو شیطان یوں کہتا ہے کہ مجھ سے تو یہ شخص شام تک کے لیے محفوظ ہوگیا۔

اور داخلے کے ساتھ ہی نفلی اعتکاف کی نیت کر لے جتنی دیر مسجد میں رہے گا اعتکاف کا ثواب ملتا رہے گا اور معتکف اللہ کی رحمتوں میں ہوتا ہے۔

نماز سے فارغ ہو کر مسجد سے نکلتے وقت کی دعائیں:

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

(اللہ کے نام کے ساتھ (نکلتا ہوں) اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) پر سلام ہو۔

(۲) اللّٰهم اغفرلی ذنوبی وافتح لی ابواب فضلک.

(اے اللہ! تو میرے گناہ بخش دے اور اپنے فضل (یعنی روزی) کے دروازے میرے لیے کھول دے)

(۳) اللّٰهم انی اسئلک من فضلک ورحمتک

(اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل (انعام) اور رحمت طلب کرتا ہوں۔

اور یہ دعا بھی پڑھ لے:

(۴) اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِىْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

(اے اللہ تو مجھے شیطان مردود سے بچا۔)

مسجدیں نماز، تلاوت قرآن، ذکر اللہ وغیرہ عبادتوں کے لیے بنائی گئی ہیں اس لیے مسجدوں میں کوئی بھی ایسا دنیاوی کام جس میں شور وشغب یا مسجد کی بے حرمتی ہو منع ہے۔ بخاری شریف میں ایک قصہ لکھا ہے۔ حضرت سائب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں مسجد میں کھڑا تھا، ایک شخص نے میرے ایک کنکری ماری، میں نے ادھر کو دیکھا تو وہ حضرت عمرؓ تھے۔ انہوں نے مجھے (اشارہ سے بلا کر) کہا کہ یہ دو آدمی جو بول رہے ہیں ان کو بلا کر لاؤ، میں ان دونوں کو حضرت عمرؓ کے پاس لے آیا۔ حضرت عمرؓ نے ان سے پوچھا کہ تم کہاں کے رہنے والے ہو؟ انہوں نے عرض کیا کہ طائف کے رہنے والے ہیں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا اگر تم اس شہر کے رہنے والے ہوتے تو تمہیں مزہ چکھا دیتا، تم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی

مسجد میں چلاّ کر بول رہے ہو۔ محمد بن مسلمہ کہتے ہیں کہ کسی شخص کو بھی یہ نہیں چاہیے کہ مسجد میں زور سے بولے۔ (شرح الشفاء)

حضرت عمرؓ کے اس قصے میں بعض روایات میں حضرت عمرؓ کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ ایسے کوڑے مارتا کہ بدن درد کرنے لگتا۔

اب گویا اجنبی اور دوسرے شہر کے ہونے کی وجہ سے مسئلہ سے ناواقفیت کو عذر قرار دیا۔ حتیٰ کہ اگر کوئی سائل مسجد میں سوال کرے تو اس کو مسجد کے اندر کچھ نہ دے مسجد سے باہر جا کر جو کچھ دینا ہے دیدے۔

(۱) حدیث شریف میں آیا ہے کہ اگر کسی شخص کو مسجد میں اپنی گم شدہ چیز کو لوگوں سے دریافت کرتا اور تلاش کرتا دیکھے تو کہے:

لا ردھا اللہ علیک

(خدا کرے تجھے ملے ہی نہیں)

اس کے بعد اسے حکمت سے سمجھادے کہ دل آزاری بھی نہ ہو اور نصیحت بھی ہو جائے۔

(۲) دوسری حدیث شریف میں آیا ہے کہ اگر کسی کو مسجد میں خرید وفروخت کرتا ہوا دیکھے تو کہو:

لا اربح اللہ تجارتک

(اللہ تعالیٰ تیری تجارت میں نفع نہ دے)

اور پھر اس کے ساتھ حکمت وبصیرت کا معاملہ کرتے ہوئے سمجھادے۔

تحیۃ المسجد:

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز نفل (تحیۃ المسجد) پڑھے۔ (بخاری ومسلم)

اگر فرض نماز سے پہلے کی سنتیں پڑھنی ہوں اور وقت کم ہو تو ان ہی سنتوں میں تحیۃ

المسجد کی نیت کرلے۔ مثلاً ظہر یا عصر کے وقت اور اگر وقت ہو تو پہلے دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھے اور پھر سنتیں پڑھے۔ فجر کی دو سنتوں کے علاوہ کہ فجر کی نماز سے پہلے صرف دو سنتیں ثابت ہیں لہٰذا اگر سنتیں مسجد میں پڑھے تو تحیۃ المسجد کی نیت بھی کرلے اور اگر گھر سے پڑھ کر مسجد میں آئے تو بیٹھ جائے اور تحیۃ المسجد نہ پڑھے۔

یہاں ایک اہم مسئلہ بھی سمجھ لیں کہ علماء نے لکھا ہے کہ مسجد حرام میں تحیۃ المسجد سے طواف افضل ہے اگر کسی وجہ سے طواف نہ کرسکے تو تحیۃ المسجد پڑھے ورنہ بجائے تحیۃ المسجد کے مسجد میں جاتے ہی طواف افضل ہے۔ البتہ اگر نماز کا وقت قریب ہو تو پھر اس وقت طواف نہ کرے۔ اور حتی المقدور تلاوت قرآن، اور ذکر اللہ اور درود شریف پڑھنے میں لگا رہے اور فضول بات چیت میں یا مسجد کی آرائش کو دیکھنے میں نہ لگے۔

مسجد میں ذکر کی کثرت:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم بہشت کے باغوں میں جاؤ تو وہاں میوے کھاؤ، آپ سے پوچھا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کا میوہ کیا ہے؟ فرمایا: سبحان اللہ، الحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر۔

مسجد کو بلند اور شاندار بنانے کی ممانعت:

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم نہیں دیا گیا ہے مسجدوں کو بلند اور شاندار بنانے کا یہ حدیث یہاں فرمانے کے بعد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے (بطور پیش گوئی) فرمایا کہ یقیناً تم لوگ اپنی مسجدوں کی آرائش و زیبائش اس طرح کرنے لگو گے جس طرح یہود و نصاریٰ نے اپنی عبادت گاہوں میں کی ہے۔

سنن ابن ماجہ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ہی کی ایک روایت میں رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے:

''میں دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ بھی ایک وقت جب میں تم میں نہ ہوں گا اپنی مسجدوں کو اسی طرح شاندار بناؤ گے جس طرح یہود نے اپنے معبد بنائے ہیں اور نصاریٰ نے اپنے گرجے۔''

جنت کی بشارت:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے مسجد سے ایسی چیز باہر کردی جس سے تکلیف ہوتی تھی (جیسے کوڑا کرکٹ فرش پر کنکر پتھر) اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنادے گا۔''

اذان کے بعد مسجد سے باہر جانے کی ممانعت:

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص مسجد میں ہو اور اذان ہو جائے اور اس کے بعد وہ بلا کسی خاص ضرورت کے مسجد سے باہر چلا جائے اور نماز میں شرکت کے لیے واپسی کا ارادہ نہ رکھتا ہو تو وہ منافق ہے۔''

بدبودار چیز کھا کر مسجد میں آنے کی ممانعت:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس بدبودار درخت (پیاز یا لہسن) سے کھائے وہ ہماری مسجد میں نہ آئے کیونکہ جس چیز سے آدمیوں کو تکلیف ہوتی ہے اس سے فرشتوں کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔

فائدہ:

اگر یہ بدبودار چیزیں پکی ہوئی ہوں تو منع نہیں ہے۔ یا ان کی بدبو کا تدارک کرلیا جائے۔ ہمارے زمانے میں جو تکلیف دہ چیزیں ہیں اس کی بھی فکر کریں مثلاً سگریٹ، نسوار وغیرہ کا استعمال اگر ترک نہیں کرسکتے تو الائچی اور سونف کھا کر مسجد میں آئیں اور مسواک کا

لازمی اہتمام کریں[1]۔

موبائل فون کا استعمال:

مسجد میں دورانِ نماز موبائل فون کی مختلف نوع کی رِنگ ٹونز جس میں سے بعض میں گانوں کی سی کیفیت ہوتی ہے بالکل ناجائز ہیں چاہے کے مسجد کے اندر ہوں یا مسجد کے باہر بلکہ مسجد کے اندر تو اور بھی زیادہ وبال ہے مسجد میں داخل ہونے سے قبل اپنے موبائل فون آف یا سائیلینٹ پوزیشن میں رکھیں اور خلافِ شرع رِنگ ٹونز سے گریز کریں۔

فصل دوم

فضائل یوم جمعہ

جمعہ کی فرضیت کا حکم:

﴿يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۝﴾ (سورہ الجمعۃ آیت ۹)

ترجمہ:

اے ایمان والو! جب جمعہ کے روز نماز (جمعہ) کے لیے اذان کہی جایا کرے تو تم اللہ کی یاد (یعنی نماز وخطبہ) کی طرف (فوراً) چل پڑا کرو اور خرید وفروخت (اور اسی طرح کے دوسرے مشاغل جو چلنے سے مانع ہیں) چھوڑ دیا کرو، یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے اگر تم کو کچھ سمجھ ہو۔" (کیونکہ اس کا نفع باقی اور بیع وغیرہ کا فانی) (ترجمہ حضرت تھانویؒ)

---

[1] اس کے مکمل فوائد حاصل کرنے کے لیے ہمارا رسالہ فضائل مسواک کا مطالعہ بہت مفید اور نافع ہے۔

فرشتوں کا نام لکھنا:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازے پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور شروع میں آنے والوں کے نام یکے بعد دیگرے لکھتے ہیں اور اول وقت دوپہر میں آنے والے کی مثال اس شخص کی ہے جو اللہ تعالیٰ کے حضور میں اونٹ کی قربانی پیش کرتا ہے پھر اس کے بعد دوم نمبر پر آنے والے کی مینڈھا پیش کرنے والے کی ہے، پھر جب امام خطبہ کے لیے منبر کی طرف جاتا ہے تو یہ فرشتے اپنے لکھنے کے دفتر لپیٹ لیتے ہیں اور خطبہ سننے میں شریک ہو جاتے ہیں۔ (بخاری)

دس یوم کے گناہوں کی معافی:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے، پھر جمعہ کی نماز کے لیے آتا ہے خوب دھیان سے خطبہ سنتا ہے اور خطبہ کے دوران خاموش رہتا ہے تو اس جمعہ سے گزشتہ جمعہ تک اور مزید تین دن کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں جس شخص نے کنکریوں کو ہاتھ لگایا یعنی دوران خطبہ ان سے کھیلتا رہا (یا ہاتھ، چٹائی اور کپڑے وغیرہ سے کھیلتا رہا) تو اس نے فضول کام کیا۔ (اور اس کی وجہ سے جمعہ کا خاص ثواب ضائع کر دیا)۔ (مسلم)

اعمال کے اہتمام پر گزشتہ سے موجودہ جمعہ تک گناہوں کی معافی:

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص جمعہ کے دن غسل کرتا ہے، اگر خوشبو ہو تو اسے بھی استعمال کرتا ہے، اچھے کپڑے پہنتا ہے، اس کے بعد مسجد جاتا ہے، پھر مسجد میں آکر موقع ہو تو نفل نماز پڑھ لیتا ہے اور کسی کو تکلیف نہیں پہنچاتا یعنی لوگوں کی گردنوں کے اوپر سے

پھلانگتا ہوا نہیں جاتا۔ پھر جب امام خطبہ دینے کے لیے آتا ہے اس وقت سے نماز ہونے تک خاموش رہتا ہے (یعنی کوئی بات چیت نہیں کرتا) تو یہ اعمال اس جمعہ سے گزشتہ جمعہ تک کے گناہوں کی معافی کا ذریعہ ہو جاتے ہیں۔ (مسند احمد)

مسواک کا حکم:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ جمعہ کے دن ارشاد فرمایا: مسلمانو! اللہ تعالیٰ نے اس دن کو تمہارے لیے عید کا دن بنایا ہے۔ اس دن غسل کیا کرو اور مسواک کا اہتمام کیا کرو۔ (طبرانی)

گناہوں سے پاکی بذریعہ غسل:

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن کا غسل گناہوں کو بالوں کی جڑوں تک سے نکال دیتا ہے۔
(طبرانی۔ مجمع الزوائد)

ایک سال کے روزوں اور راتوں کی عبادت کا ثواب:

حضرت اوس ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص جمعہ کے دن خوب اچھی طرح غسل کرتا ہے بہت سویرے مسجد جاتا ہے، پیدل جاتا ہے، سواری پر سوار نہیں ہوتا، امام سے قریب ہو کر بیٹھتا ہے اور توجہ سے خطبہ سنتا ہے اور اس دوران کسی قسم کی کوئی بات نہیں کرتا۔ تو وہ جمعہ کے لیے جتنے قدم چل کر آتا ہے اسے ہر ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں کا ثواب اور ایک سال کی راتوں کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔ (ابوداؤد)

پانچ خصوصیات:

حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کا دن سارے دنوں کا سردار ہے، اللہ تعالیٰ کے یہاں سارے دنوں میں سب سے زیادہ عظمت والا ہے، یہ دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر کے دن سے بھی زیادہ مرتبہ والا ہے۔ اس دن میں پانچ باتیں ہوئیں، اس دن اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا۔ اسی دن ان کو زمین پر اتارا۔ اسی دن ان کو موت دی۔ اس دن میں ایک گھڑی ہے بندہ اس میں جو چیز بھی مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ضرور عطا فرماتا ہے بشرطیکہ کسی حرام چیز کا سوال نہ کرے۔ اور اس دن قیامت قائم ہوگی۔ تمام مقرب فرشتے، آسمان، زمین، ہوائیں، پہاڑ، سمندر سب جمعہ کے دن سے ڈرتے ہیں اس لیے کہ قیامت جمعہ کے دن ہی آئے گی۔ (ابن ماجہ)

غسل کا حکم:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ جب کوئی شخص جمعہ کے لیے آئے تو اسے غسل کر لینا چاہیے۔ (بخاری)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جمعہ کے دن ہر بالغ کے لیے غسل ضروری ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ (جمعہ کے دن) غسل انہیں پر ہے جن کے لیے جمعہ میں شرکت ضروری ہے۔

مخلوقات کی گھبراہٹ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سورج کے طلوع وغروب والے دنوں میں کوئی بھی دن جمعہ کے دن سے افضل نہیں یعنی جمعہ کا دن تمام دنوں سے افضل ہے۔ انسان اور جنات کے علاوہ تمام جانور جمعہ کے دن سے گھبراتے ہیں۔ (کہ کہیں قیامت قائم نہ ہو جائے)۔ (ابن حبان)

موت بروز جمعہ:

روز جمعہ اور شب جمعہ میں موت آنے کی فضیلت میں احادیث وآثار مروی ہیں کہ مرنے والا عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کوئی ایک مسلمان بھی ایسا نہیں جو جمعہ کے دن یا اس کی رات میں مرے مگر اللہ تعالیٰ اسے عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔'' (مدراج النبوۃ)

شب جمعہ کا مرتبہ:

امام احمد رضی اللہ عنہ سے منقول ہے انہوں نے فرمایا کہ شب جمعہ کا مرتبہ لیلۃ القدر سے بھی زیادہ ہے بعض وجوہ سے۔ اس لیے کہ اسی شب میں سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی والدہ ماجدہ کے شکم طاہر میں جلوہ افروز ہوئے۔ اور حضرت کا تشریف لانا اس قدر خیر وبرکت دنیا وآخرت کا سبب ہوا جس کا حساب کوئی نہیں کرسکتا۔ (اشعۃ اللمعات)

قبولیت دعا:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شاہد سے مراد جمعہ کا دن ہے۔ کوئی دن جمعہ سے زیادہ بزرگ نہیں۔ اس میں ایک ساعت ایسی ہے کہ کوئی مسلمان اس میں دعا نہیں کرتا مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے اور کسی چیز سے پناہ نہیں مانگتا مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کو پناہ دیتا ہے۔ (ترمذی شریف)

شاہد کا لفظ سورۃ البروج میں واقع ہے، اللہ تعالیٰ نے اس دن کی قسم کھائی ہے۔

والسماء ذات البروج والیوم الموعود وشاھد ومشھود

(قسم ہے اس آسمان کی جو برجوں والا ہے (یعنی بڑے بڑے ستاروں والا ہے) اور قسم ہے دن موعود (قیامت) کی اور قسم ہے شاہد (جمعہ) کی اور مشھود (عرفہ) کی۔)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ میں ایک ساعت ایسی ہے کہ اگر کوئی مسلمان اس وقت اللہ تعالیٰ سے دعا کرے تو ضرور قبول ہو۔ (بخاری ومسلم)

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن میں ایک ایسی ساعت ہے اگر کوئی مسلمان اس وقت اللہ تعالیٰ سے کوئی دعا مانگے تو ضرور قبول ہوتی ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ وہ ساعت خطبہ پڑھنے کے وقت سے نماز ختم ہونے تک ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ وہ ساعت اخیر دن میں ہے عصر کے بعد سے مغرب تک۔

شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے شرح سفر السعادت میں چالیس قول نقل کیے ہیں مگر ان سب میں دو قولوں کو ترجیح دی ہے ایک یہ کہ وہ ساعت خطبہ پڑھنے کے وقت سے نماز کے ختم ہونے تک ہے۔ دوسرے یہ کہ وہ ساعت اخیر دن ہے۔ شیخ عبدالحق دہلویؒ فرماتے ہیں یہ روایت صحیح ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا جمعہ کے دن کسی خادمہ کو حکم دیتی تھیں کہ جب جمعہ کا دن ختم ہونے لگے تو ان کو خبر کردے تاکہ وہ اس وقت ذکر اور دعا میں مشغول ہو جائیں۔

فائدہ:

قطب الاقطاب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے اجل خلیفہ حضرت اقدس صوفی محمد اقبال صاحب مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ کا اس وقت یعنی عصر اور مغرب کے درمیان دعاؤں کا اہتمام فرماتے تھے۔

جہنم کی تیزی میں کمی:

ہر روز دوپہر کے وقت دوزخ تیز کی جاتی ہے مگر جمعہ کی برکت سے جمعہ کے دن تیز نہیں کی جاتی۔ (احیاء العلوم)

جمعہ سے مستثنیٰ:

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جمعہ کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا ہر مسلمان پر لازم اور واجب ہے اور چار اقسام کے لوگ اس سے مستثنیٰ ہیں: (۱) غلام۔ (۲) عورت۔ (۳) نابالغ لڑکا۔ (۴) بیمار۔

ترک جمعہ، ہدایت سے محرومی:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ ''لوگوں کو چاہیے کہ نماز جمعہ ہرگز ترک نہ کریں ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے اس گناہ کی سزا میں دلوں پر مہر لگا دے گا۔ (ہدایت سے محروم ہوکر) پھر وہ غافلوں میں سے ہو جائیں گے۔

فصل سوم

اعمال یوم جمعہ

غسل، تیل، خوشبو اور مسواک کا اہتمام:

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی جمعہ کے دن غسل کرے اور جہاں تک ہو سکے صفائی و پاکیزگی کا اہتمام کرے اور جو تیل وخوشبو اس کے گھر ہو وہ لگائے (ایک حدیث میں ہے کہ مسواک ضروری کرنی چاہیے) پھر وہ گھر سے نماز کے لیے جائے اور مسجد میں پہنچ کر اس کی احتیاط کرے کہ جو دو آدمی پہلے سے بیٹھے ہوں ان کے بیچ میں نہ بیٹھے یعنی جگہ تنگ نہ کرے۔ پھر سنتیں اور نوافل جتنا مقدر ہو وہ پڑھ لے، پھر جب امام خطبہ دے تو توجہ اور خاموشی کے ساتھ اس کو سنے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس جمعہ اور دوسرے جمعہ کے درمیان اس کی ساری خطائیں ضرور معاف کردی جائیں گی۔

خط بنوانا اور ناخن ترشوانا:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے

دن نماز کے لیے جانے سے پہلے اپنے ناخن اور اپنی لبیں تراشا کرتے تھے۔ (بزار، ابن ماجہ)

غسل اور اول وقت نماز کو جانے کی فضیلت:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن غسل جنابت کر کے نماز پڑھنے جائے تو اس نے ایک اونٹ کی قربانی دی۔ (اگر اول وقت جائے) اگر دوسرے وقت گیا تو اس نے ایک گائے کی قربانی دی، جو تیسرے وقت گیا تو گویا اس نے ایک سینگ والے مینڈھے کی قربانی دی اور جو چوتھے وقت گیا تو ایک مرغی کی قربانی دی اور جو پانچویں وقت گیا تو ایک انڈے کی قربانی دی۔ لیکن جب امام باہر آجاتا ہے (اور منبر کی طرف جاتا ہے) تو فرشتے ذکر اللہ سننے میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ (فرشتے اپنے لکھنے کے دفتر لپیٹ لیتے ہیں اور خطبہ سننے میں شریک ہو جاتے ہیں)۔ (بخاری)

جمعہ کے دن فجر کی نماز:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورہ الم السجدہ اور سورۂ الدھر (ھل اتٰی علی الانسان) پڑھتے تھے۔ لہٰذا ان سورتوں کو مستحب سمجھ کر کبھی کبھی پڑھے لے اور کبھی چھوڑ بھی دے تا کہ لوگوں کو وجوب کا خیال نہ ہو۔

نماز جمعہ میں قراءت:

جمعہ کی نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سورہ الجمعة اور سورہ المنافقون یا سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ھل اتاک حديث الغاشية پڑھتے تھے۔

اچھے کپڑوں کا اہتمام:

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: تم میں سے کسی کے لیے اس میں کوئی مضائقہ نہیں کہ اگر اس کو وسعت ہو تو وہ روزمرہ کے کام کاج کے وقت پہنے جانے والے کپڑوں کے علاوہ جمعہ کے دن کے لیے

کپڑوں کا ایک خاص جوڑا بنا کر رکھ لے۔ (سنن ابن ماجہ، معارف الحدیث)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جمعہ کا لباس:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک خاص جوڑا تھا جو آپ جمعہ کے دن پہنا کرتے تھے اور جب آپ نماز سے فارغ ہو کر تشریف لاتے تو ہم اس کو تہہ کر کے رکھ دیتے تھے اور پھر وہ اگلے جمعہ ہی کو نکلتا تھا۔ (مسند احمد)

عمامہ مبارکہ:

مشکوٰۃ میں مسلم سے بروایت حضرت عمر بن حرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس حال میں خطبہ فرماتے تھے کہ آپ کے سر مبارک پر سیاہ عمامہ ہوتا تھا اور آپ اس کا شملہ دونوں کاندھوں کے درمیان چھوڑے ہوئے ہوتے تھے۔

صلوٰۃ التسبیح:

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عباس! اے میرے چچا کیا میں تمہیں ایک عطیہ کروں ایک بخشش کروں ایک چیز بتاؤں۔ تمہیں دس چیزوں کا مالک بناؤں جب تم اس کام کو کرو گے تو حق تعالیٰ شانہٗ تمہارے سب گناہ پہلے اور پچھلے، پرانے اور نئے، غلطی سے کئے ہوئے اور جان بوجھ کر کیے ہوئے، چھوٹے اور بڑے، چھپ کر کئے ہوئے اور کھلم کھلا کئے ہوئے سب ہی معاف فرمادیں گے وہ کام یہ ہے۔

چار رکعت نماز نفل (صلوٰۃ التسبیح کی نیت باندھ کر) پڑھو اور ہر رکعت میں جب الحمد اور سورہ پڑھو تو رکوع سے پہلے سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر پندرہ (۱۵) مرتبہ پڑھو، پھر جب رکوع کرو تو دس مرتبہ اس میں پڑھو، پھر جب رکوع سے کھڑے ہو دس مرتبہ اس میں پڑھو، پھر جب سجدہ کرو تو دس مرتبہ پڑھو، پھر جب سجدہ سے اُٹھ کر بیٹھو تو دس مرتبہ

اس میں پڑھو پھر جب دوسرے سجدہ میں جاؤ تو دس مرتبہ اس میں پڑھو پھر جب سجدہ سے اٹھو تو (دوسری رکعت میں کھڑے ہونے سے پہلے بیٹھ کر) دس مرتبہ پڑھو۔ ان سب کی میزان ۷۵ ہوئی اسی طرح ہر رکعت میں ۷۵ ہوگا۔ اگر ممکن ہو سکے تو روزانہ ایک مرتبہ اس نماز کو پڑھ لیا کرو یہ نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر سال میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک مرتبہ تو پڑھ ہی لو۔

اس نماز کو دوسرے طریقے سے بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا گیا ہے وہ یہ ہے:

سبحانک اللھم پڑھنے کے بعد الحمد شریف پڑھنے سے پہلے پندرہ (۱۵) دفعہ ان کلمات کو پڑھے، پھر اعوذ اور بسم اللہ پڑھ کر الحمد شریف اور پھر کوئی سورت پڑھے، سورت کے بعد رکوع سے پہلے دس مرتبہ پڑھے، پھر رکوع میں دس مرتبہ پڑھے، پھر رکوع سے اُٹھ کر، پھر دونوں سجدوں میں اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھ کر ۱۰۔۱۰ مرتبہ پڑھے، یہ میزان ۷۵ پوری ہوئی۔ (لہٰذا دوسرے سجدے کے بعد بیٹھ کر پڑھنے کی ضرورت نہیں)

رکوع میں پہلے سبحان ربی العظیم اور سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ پڑھے پھر ان کلمات کو پڑھے۔

حتی الامکان پوری کوشش کریں ہر جمعہ میں ایک مرتبہ یا مہینہ میں ایک بار، نہیں تو سال میں ایک بار ورنہ زندگی میں تو ایک مرتبہ پڑھ ہی لیں اس نماز کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اگلے پچھلے، نئے پرانے، چھوٹے بڑے، خفیہ علانیہ سارے ہی گناہ معاف کر دیں گے۔

سورۂ کہف کا اہتمام:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھے گا تو اس کے لیے دونوں جمعہ کے درمیان نور چمکتا رہے گا۔

سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیات:

ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص دجال کو پالے (یعنی اس کے سامنے نکل آئے) اس کو چاہیے کہ وہ سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیات اس کے منہ پر پڑھ دے۔ ایک روایت میں ہے کہ اس لیے کہ یہ آیتیں پڑھنے والے کو اس کے شر و فتنہ سے پناہ دینے والی ہیں۔

دجال کے فتنے سے حفاظت:

فائدہ:

جو شخص سورہ کہف پڑھنے کا اہتمام رکھے گا اس کی ان شاء اللہ تعالیٰ دجال کے فتنے اور بالخصوص اور موجودہ دور کے بھی تمام فتنوں سے حفاظت رہے گی۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

وظیفہ بعد نماز جمعہ:

اور جو شخص بعد نماز جمعہ ۱۰۰ مرتبہ سبحان اللہ العظیم وبحمدہ پڑھے گا اس کے ایک لاکھ گناہ اور اس کے والدین کے ۲۴۰۰۰ گناہ بخش دیے جائیں گے۔ (نزہۃ المجالس)

بعد نمازِ عصر درود شریف:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں یہ نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ اُٹھنے سے پہلے ۸۰ مرتبہ یہ درود پڑھے:

اللھم صل علیٰ (سیدنا) محمد ن النبی الامی و علیٰ اٰلہ وسلم تسلیما.

اس کے اسّی سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے اور اسّی سال کی عبادت کا ثواب اس کے لیے لکھا جائے گا۔ اور دارقطنی کی ایک روایت میں یہ درود ''النبی الامی'' تک ہے۔ اور اس روایت کو حافظ عراقیؒ نے حسن بتایا ہے۔ اور ''الجامع الصغیر'' میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی اس حدیث پر حسن کی علامت لگائی ہے۔

جمعہ کے دن کثرت درود شریف:

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ میرے اوپر جمعہ کے دن کثرت سے درود بھیجا کرو اس لیے کہ یہ ایسا مبارک دن ہے کہ ملائکہ اس میں حاضر ہوتے ہیں اور جو کوئی شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے تو وہ درود اس کے فارغ ہوتے ہیں مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کے انتقال کے بعد بھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں انتقال کے بعد بھی اللہ جل شانہ نے زمین پر یہ بات حرام کردی ہے کہ وہ انبیاء کے بدنوں (جسموں) کو کھائے پس اللہ کا نبی زندہ ہوتا ہے اور رزق دیا جاتا ہے۔ (فضائل درود شریف)

حضرت اوس رضی اللہ عنہ کے واسطے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ تمہارے افضل ترین ایام میں سے جمعہ کا دن ہے۔ اسی دن حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش ہوئی اسی میں ان کی وفات ہوئی۔ اسی دن نفخہ (یعنی پہلا صور) اور اسی دن صعقہ (دوسرا صور) ہوگا۔ پس اس دن میں مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔ اس لیے تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) ہمارا درود آپ پر کیسے پیش کیا جائے گا آپ تو قبر میں بوسیدہ ہوچکے ہوں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ جل شانہ نے زمین پر یہ بات حرام کردی ہے کہ وہ انبیاء کے بدنوں کو کھائے۔

ایک حدیث میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ میرے اوپر روشن رات (یعنی جمعہ کی رات) اور روشن دن (یعنی جمعہ کے دن) میں کثرت سے درود بھیجا کرو اس لیے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے تو میں تمہارے لیے دعا اور استغفار کرتا ہوں۔

حافظ ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ سے یہ نقل کیا گیا ہے کہ جمعہ کے دن درود شریف کی زیادہ فضیلت کی وجہ یہ ہے کہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی

ذات اطہر ساری مخلوق کی سردار ہے۔اس لیے اس دن کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کے ساتھ ایک ایسی خصوصیت ہے جو اور دنوں کو نہیں۔

ہمارے حضرت اقدس حضرت صوفی محمد اقبال صاحب نور اللہ مرقدہ کے یہاں معمولات میں ''الحزب الاعظم'' کا پورا ہفتہ اہتمام تھا اور جمعہ کے روز کی حزب پوری درود شریف پر ہی مشتمل ہے، اس سلسلے میں حضرت فرماتے تھے کہ ''لہٰذا حزب الاعظم کا ورد رکھنے والوں کو چاہیے کہ جمعہ کے روز صرف اس مختصر حزب پر اکتفاء نہ کریں بلکہ مذکورہ بالا فضائل کے حریص بن کر ہمت سے درود شریف کی بہت کثرت کریں چاہے حزب میں نمبر۲ والا درود ابراہیمی کم از کم سو (۱۰۰) دفعہ پڑھ لیں یا عصر کے بعد والے درود کی کثرت کریں اور جو اور بھی مختصر چاہے وہ ''وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ.''

۵۰۰ بار پڑھ لے کہ یہ درود بھی ماثورہ ہے۔ (اور اگر ہزار مرتبہ روزانہ پڑھ لیں تو انشاءاللہ تمام جائز حاجات پوری ہوں اور مرنے سے پہلے اپنا محل جنت میں دیکھ لیں۔از مرتب۔ازروئے حدیث) اسی طرح چالیس صلوٰۃ وسلام کے صیغے یکجا ہیں ان کو بھی پڑھنا چاہیے تاکہ درود شریف کے ساتھ چالیس مرفوع حدیثیں پڑھنے کا بھی ثواب ملے۔''

ماثورہ صلاۃ وسلام کی چہل حدیث بمع فضائل

ہمارے حضرت اقدس صوفی اقبال صاحب مہاجر مدنی نوراللہ مرقدہ کی مرتب شدہ مختصر حزب الاعظم سے بعینہٖ نقل کی جاتی ہیں۔

''حضرات علماء کرام نے فرمایا ہے کہ جب بندہ اپنی طلب اور رغبت (دعاؤں) کو اللہ تعالیٰ کی طلب اور پسندیدہ چیز (مثلاً درود شریف) میں کر لیتا ہے اور اپنے مقاصد (حاجات) پر اللہ تعالیٰ کی رضا کو مقدم رکھتا ہے تو اللہ جل شانہ اُس بندے کے سارے کاموں کے لیے کافی ہو جاتے ہیں۔

من کان لِلّٰہ کان اللہ لہ.

ایک روایت کے آخر میں حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ نے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اگر میں اپنے سارے (دعاؤں کے) وقت کو درود شریف میں صرف کردوں تو کیسا ہوگا؟ ان کو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اذًا تُکفٰی ھمک ویکفر لک ذنبک

یعنی اس صورت میں تیرے سارے فکروں کی کفایت کردی جائے گی اور تیرے گناہ بھی معاف کردیے جائیں گے۔ ایک حدیث میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو بندہ مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھے اللہ جل شانہ اس پر دس دفعہ درود بھیجتے ہیں۔

فائدہ:

جیسا عمل ویسی جزا کے قاعدے کے موافق کثرت سے درود وسلام پڑھنے سے پڑھنے والے پر اور اُس کی آل واولاد پر بے شمار رحمتیں اور سلامتیاں نازل ہوتی ہیں اور سعادتیں حاصل ہوتی ہیں کیونکہ درود پاک یقینی قبول ہی ہوتا ہے۔ اس لیے اگر کوئی چہل حدیث شریف کے وِرد کے درمیان اپنی ضروریات کیلئے دعائیں بھی کرتا ہے تو ان شاءاللہ اس کی دعائیں بھی قبول ہوں گی۔

تمام درودوں میں افضل درود:

تمام درودوں میں افضل درود وہ ہیں جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پوچھنے پر اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زبان مبارک سے ارشاد فرمائے ان میں اکثر وہ ہیں جو درود ابراہیمی کہلاتے ہیں۔

یہ درود مخصوص کیفیتوں اور الفاظ کی معمولی کمی بیشی کے ساتھ صحیح احادیث میں آئے ہیں ان میں سے بعض کو حضرت تھانوی قدس سرہ نے چہل حدیث کے طور پر جمع فرمایا ہے

جو کہ آگے درج کی جارہی ہیں۔

نیز چونکہ ہر صلاۃ وسلام ایک مستقل حدیث ہے لہٰذا اس کے پڑھنے، سنانے اور اشاعت کرنے میں حدیث پاک کی تلاوت اور اُمت کو چالیس حدیثیں پہنچانے کی فضیلت بھی حاصل ہو جائے گی کہ از روئے حدیث اللہ تعالیٰ اُس کو زمرۂ علماء میں محشور فرمائیں گے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے شفیع ہوں گے، یعنی اجر درود اور اجر تبلیغِ حدیث حاصل ہوگا۔

شیریں تر نکتہ:

سلف صالحین سے نقل کیا گیا ہے کہ اللّٰھم اللہ تعالیٰ کے تمام اسمائے حسنیٰ کے قائم مقام ہے اور حمید مجید اللہ تعالیٰ کے دو ایسے مبارک نام ہیں جو تمام صفاتِ جلالیہ اور جمالیہ کے آئینہ دار ہیں لہٰذا درودِ ابراہیمی کو پڑھتے وقت ان دونوں لفظوں کی معنویت کا خیال کرنے سے درود شریف کا کیف بہت بڑھ جاتا ہے۔

يَـارَبِّ صَـلِّ وَسَـلِّـمْ دَائِـمًـا اَبَـدًا
عَـلٰـى حَبِيبِکَ خَيْـرِ الْـخَـلْـقِ كُـلِّـهِـمِ

چہل حدیث

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سلام علی عبادہ الذین اصطفی

سلام علی المرسلین

(القرآن الحکیم)

فہرست مضامین

حدیث ۱

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ أَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (طبرانی)

حدیث ۲

أَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَآئِمَةِ وَ الصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ ارْضَ عَنِّيْ رِضًا لَّا تَسْخَطُ بَعْدَهٗ أَبَدًا۔ (مسند احمد)

حدیث ۳

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ (ابنِ حبان)

---

[1] ارشاد فرمایا، رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے، "جو اِس درُود شریف کو پڑھے، میری شفاعت اس پر واجب اور ضروری ہے۔" (طبرانی)

[2] روایت کیا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے، ارشاد فرمایا رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے، کہ "جس شخص کے پاس خیرات کرنے کو مال نہ ہو، وہ اپنی دُعاء میں یہ درود شریف پڑھے تو اس کے لیئے باعثِ تزکیہ ہو گی۔" (ابن حبان)

حدیث ۴

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَ رَحِمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (بیہقی)

حدیث ۵

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (بخاری شریف)

حدیث ۶

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔ (مسلم شریف)

حدیث ۷

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔ (ابن ماجہ)

حدیث ۸

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔ (نسائی)

حدیث ۹

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔ (ابو داؤد)

حدیث ۱۰

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (ابوداؤد)

حدیث ۱۱

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (مسلم شریف)

حدیث ۱۲

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (ابوداؤد شریف)

حدیث ۱۳

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى أَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى أَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (مسلم شریف)

حدیث ۱۴

أَللّٰهُمَّ [۱] صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ وَ أَزْوَاجِهٖ أُمَّهَاتِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ أَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (ابوداؤد)

حدیث ۱۵

أَللّٰهُمَّ [۲] صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى

---

[۱] حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے "جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ ہمارے گھرانے والوں پر درود شریف پڑھتے وقت ثواب کا پورا پیمانہ لے، تو یہ درود شریف پڑھے۔"

[۲] ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے "جو شخص یہ درود شریف پڑھے، قیامت کے دن میں اس کے لئے گواہی دوں گا اور شفاعت کروں گا۔"

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ، وَ تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ (طبری)

حدیث ۱۶

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ، اَللّٰهُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ، اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ، اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔ (سعایہ)

حدیث ۱۷

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ، وَّ بَارِكْ
وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ، وَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا
وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ إِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(سعایہ)

حدیث ۱۸

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(صحاح ستہ)

حدیث ۱۹

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (نسائی۔ ابن ماجہ)

حدیث ۲۰

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (نسائی)

حدیث ۲۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّ لِحَقِّهٖ أَدَاءً، وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مِنْ أَفْضَلِ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهٖ، وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ إِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ

لہ ابن ابی عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ "جو کوئی سات جمعے تک ہر جمعہ کو سات بار اس درود شریف کو پڑھے، واجب ہوا اس کے لیے شفاعت میری" (القول البدیع)

فہرست مضامین

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ (القول البدیع)

حدیث ۲۲

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(بیہقی)
(مسند احمد، مستدرک حاکم)

حدیث ۲۳

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ، أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ، صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ۔

(دار قطنی)

حدیث ۲۴

أَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(ابن ابی عاصم)

حدیث ۲۵

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ۔

(نسائی)

صِيَغُ السَّلَام

حدیث ۲۶

أَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَ الصَّلَوَاتُ وَ الطَّيِّبَاتُ. أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔

(بخاری شریف ، نسائی)

حدیث ٢٧

أَلتَّحِيَاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ. أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ۔ (مسلم، نسائی)

حدیث ٢٨

أَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔ أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ۔ (نسائی)

حدیث ٢٩

أَلتَّحِيَاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ، سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ۔ (نسائی شریف)

حدیث ٣٠

بِسْمِ اللهِ وَ بِاللهِ ، أَلتَّحِيَاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ
أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ،
أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ ، أَشْهَدُ أَنْ
لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ، أَسْأَلُ
اللهَ الْجَنَّةَ وَ أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ النَّارِ (نسائی)

حدیث ٣١

أَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ
لِلّٰهِ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ
بَرَكَاتُهٗ أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ ،
أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ۔

(مؤطا)

حدیث ٣٢

بِسْمِ اللهِ وَ بِاللهِ خَيْرِ الْأَسْمَآءِ، أَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ
لِلّٰهِ ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ أَشْهَدُ

أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ أَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَ نَذِيْرًا، وَأَنَّ السَّاعَةَ أٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَ اهْدِنِيْ۔ (معجم طبرانی)

حدیث ۳۳

أَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔ (ابوداؤد)

حدیث ۳۴

بِسْمِ اللّٰهِ، أَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ، أَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ شَهِدْتُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ شَهِدْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ (موطا)

حدیث ۳۵

أَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

وَرَسُولُهُ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ،
أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ۔ (موطا)

حدیث ٣٦

أَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى
عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ۔ (موطا)

حدیث ٣٧

أَلتَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ
اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ
الصَّالِحِيْنَ۔ (طحاوی)

حدیث ٣٨

أَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ
أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

وَ رَسُوْلُهٗ۔ (ابوداؤد)

أَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ۔ (مسلم شریف)

بِسْمِ اللّٰهِ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

(المستدرک للحاکمؒ)

جامع دعا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ حضور دعائیں تو آپ نے بہت سی بتادی ہیں اور ساری یاد رہتی نہیں کوئی ایسی مختصر دعا بتادیجیے جو سب دعاؤں کو شامل ہوجائے اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا تعلیم فرمائی۔ (ترمذی)

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (ترمذی شریف)

فصل چہارم

نماز جمعہ کے واجب ہونے کی شرائط

۱۔ مسافر پر نماز جمعہ واجب نہیں۔ مقیم ہونا ضروری ہے۔

۲۔ مریض پر نماز جمعہ واجب نہیں، جو مریض کو جامع مسجد تک پیدل چل کر جانے سے مانع ہو اسی مرض کا اعتبار ہے بڑھاپے کی وجہ سے اگر کوئی شخص کمزور ہو گیا ہو یا مسجد تک نہ جا سکے یا نابینا ہو یہ سب لوگ مریض سمجھے جائیں گے اور نماز جمعہ ان پر واجب نہ ہوگی۔

۳۔ غلام پر نماز جمعہ واجب نہیں، آزاد ہونا شرط ہے۔

۴۔ مرد ہونا۔ عورت پر نماز جمعہ واجب نہیں۔

۵۔ بارش اگر بہت زور سے ہو رہی ہو تو نماز جمعہ واجب نہیں۔

۶۔ جو شخص کسی مریض کی تیمارداری کرتا ہو۔

۷۔ مسجد جاتے ہوئے کسی دشمن کا خوف ہو۔

۸۔ اگر کوئی مسافر یا کوئی عورت نماز جمعہ پڑھے تو اس کے ذمہ سے ظہر کا فرض اتر جائے گا۔

۹۔ مجنون (دیوانہ) پر نماز جمعہ واجب نہیں۔

۱۰۔ نابالغ لڑکے پر بھی نماز جمعہ واجب نہیں۔

جمعہ کے خطبے کے مسائل

۱۔ جب سب لوگ آجائیں تو امام کو چاہیے کہ منبر پر بیٹھ جائے، اور مؤذن اس کے سامنے کھڑا ہو کر اذان کہے، بعد اذان کے امام فوراً کھڑا ہو کر خطبہ شروع کر دے۔

۲۔ خطبہ میں بارہ (۱۲) چیزیں مسنون ہیں:

(۱) خطبہ پڑھنے کی حالت میں خطبہ پڑھنے والے کو کھڑا رہنا۔

(۲) دو خطبے پڑھنا۔

(۳) دونوں خطبوں کے درمیان اتنی دیر بیٹھنا کہ تین مرتبہ سبحان اللہ کہہ سکیں۔

(۴) دونوں حدثوں سے پاک ہونا۔

(۵) خطبہ پڑھنے کی حالت میں منہ لوگوں کی طرف رکھنا۔

(۶) خطبہ شروع کرنے سے پہلے اپنے دل میں **اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم** پڑھنا۔

(۷) خطبہ اتنی آواز سے پڑھنا کہ لوگ سن سکیں۔

(۸) خطبہ میں آٹھ قسم کے مضامین ہونا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر اور اس کی تعریف، خداوند عالم کی وحدت، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی شہادت، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود، وعظ ونصیحت، قرآن کریم کی آیتوں کا یا کسی سورت کا پڑھنا، دوسرے خطبہ میں ان سب چیزوں کا پھر اعادہ کرنا۔

(۹) خطبہ کو زیادہ طول نہ دینا، بلکہ نماز سے کم رکھنا۔

(۱۰) خطبہ منبر پر پڑھنا، اگر منبر نہ ہو تو کسی لاٹھی وغیرہ کا سہارا دے کر کھڑا ہو اور منبر کے ہوتے ہوئے کسی لاٹھی وغیرہ پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہونا۔ اور ہاتھ کا ہاتھ پر رکھ لینا منقول نہیں۔

(۱۱) دونوں خطبوں کا متن عربی زبان میں ہونا۔ اور کسی زبان میں خطبہ پڑھنا یا اس کے ساتھ کسی اور زبان کے اشعار وغیرہ ملا دینا خلاف سنت موکدہ اور مکروہ تحریمی ہے۔

(۱۲) خطبہ سننے والوں کو قبلہ رو ہو کر بیٹھنا۔

۳۔ جب امام خطبہ کے لیے اُٹھ کھڑا ہو اس وقت کوئی نماز پڑھنا یا آپس میں بات چیت کرنا مکروہ تحریمی ہے۔ ہاں قضا نماز کا پڑھنا صاحب ترتیب کے لیے اس وقت بھی جائز بلکہ واجب ہے۔

کتاب ملنے کے مقامات

☆ شاہ پبلشرز

خانقاہ شریف وجامع مسجد جلیلیہ ST3، سیکٹر 5-C سرجانی ٹاؤن کراچی۔

☆ مکتبہ مدنیہ

111 گراؤنڈ فلور، بھایانی شاپنگ سینٹر، بلاک M نارتھ ناظم آباد۔ کراچی

☆ مکتبہ اقبالیہ

خانقاہ چشتیہ اقبالیہ نزد جھنگ روڈ کبیر والہ ضلع خانیوال

☆ حضرت مولانا محمد حنیف صاحب زید مجدھم

بستی حنیف آباد ضلع خانپور

☆ حضرت مولانا عبدالمالک صاحب زید مجدھم

مدرسہ مدینۃ العلوم پکالاڑاں، خانپور

☆ مدرسہ تعلیم القرآن وجامع مسجد گیسورہ

بستی گیسورہ ضلع خانپور

☆ مکتبہ زکریا

بالمقابل جامع مسجد بنوری ٹاؤن۔ کراچی

☆ مکتبۃ السعید

(۱) دکان نمبر 1، الفرقان پلازہ، نزد تبلیغی مرکز مدنی مسجد۔ کراچی

(۲) بالمقابل جامعہ فاروقیہ، شاہ فیصل کالونی۔ کراچی

☆ جناب قمراللّٰہ قریشی صاحب

T-340, Saitama KSN - Yashi-Shi-YashioDaini - H-16, HTS 103 Japan.

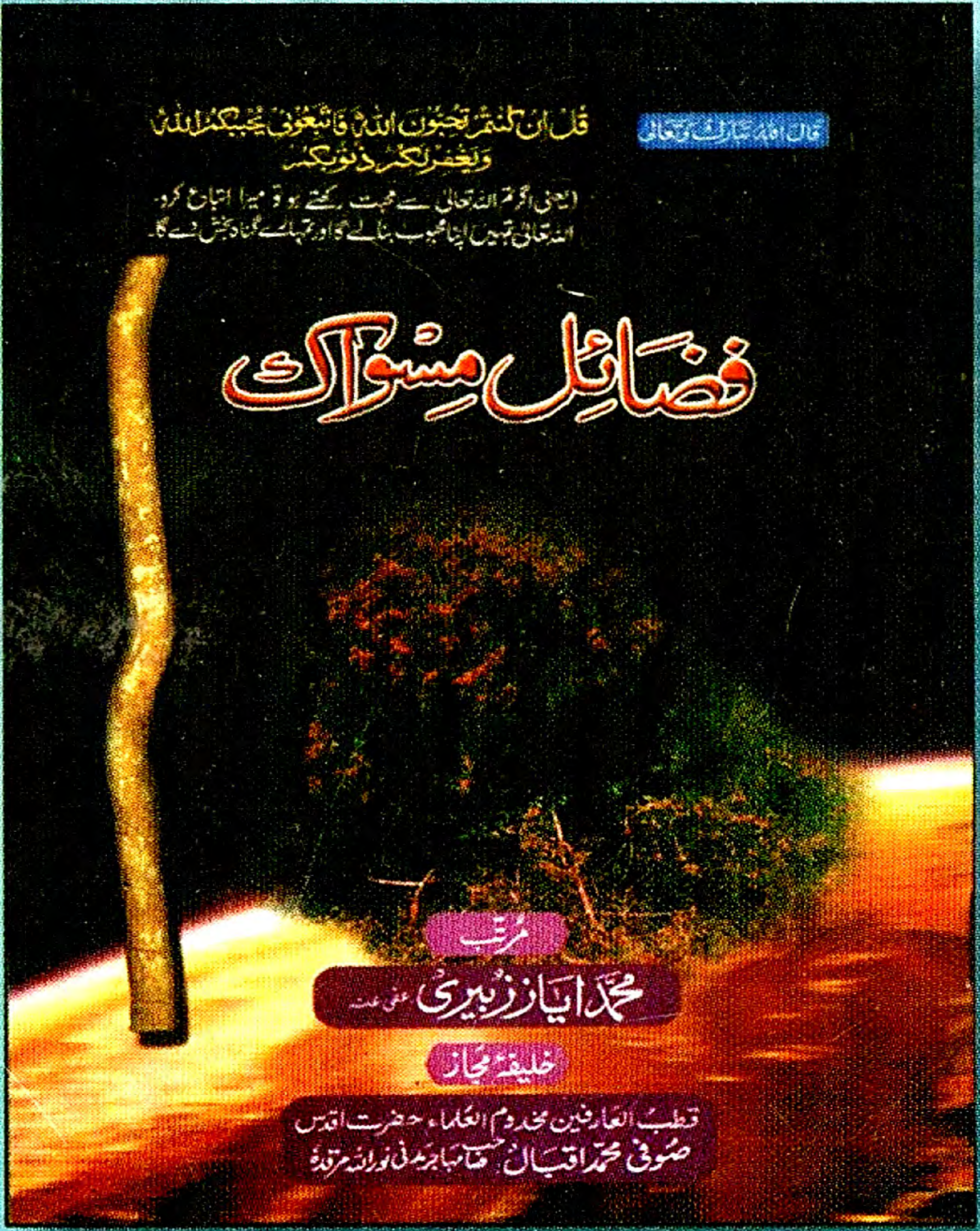

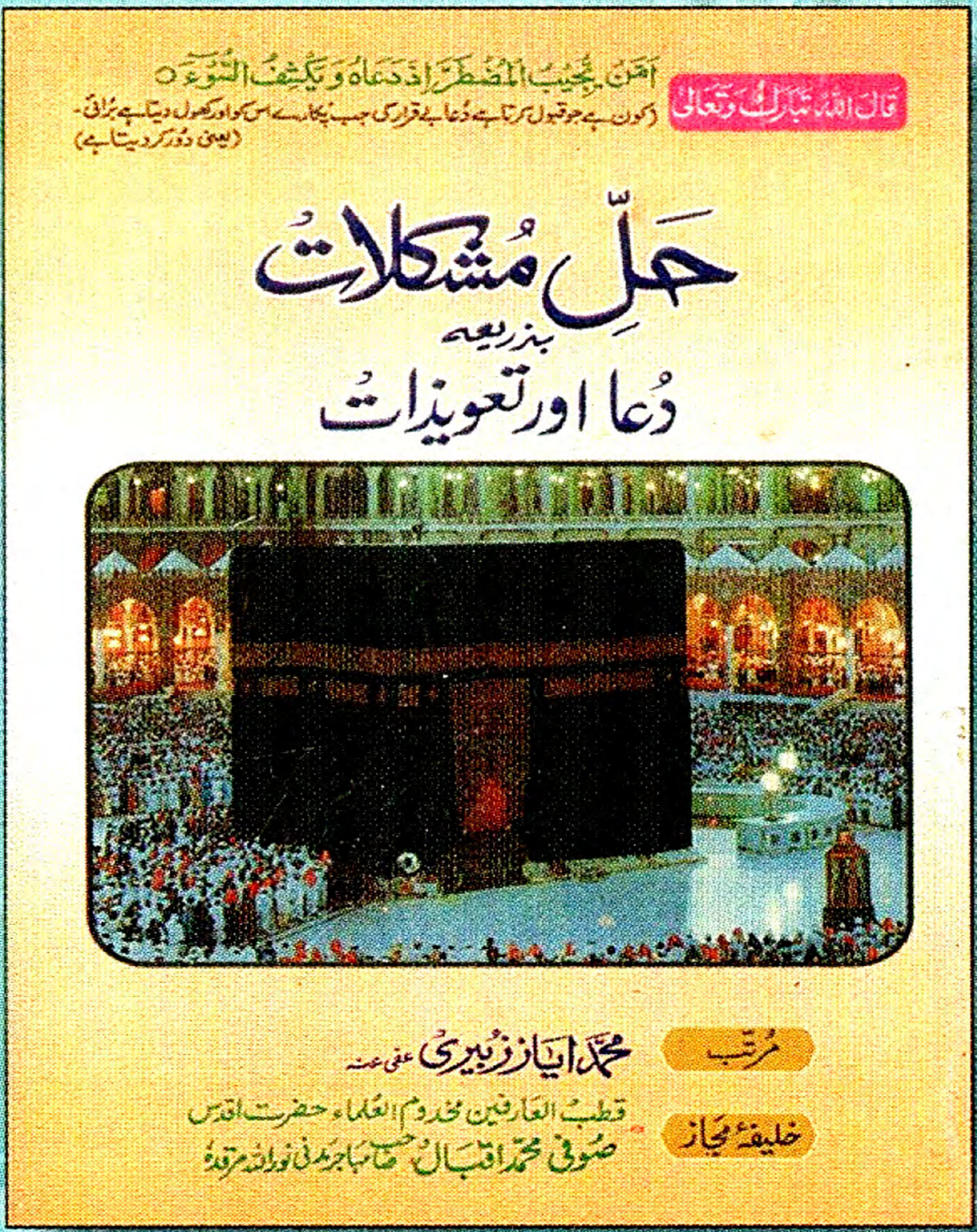

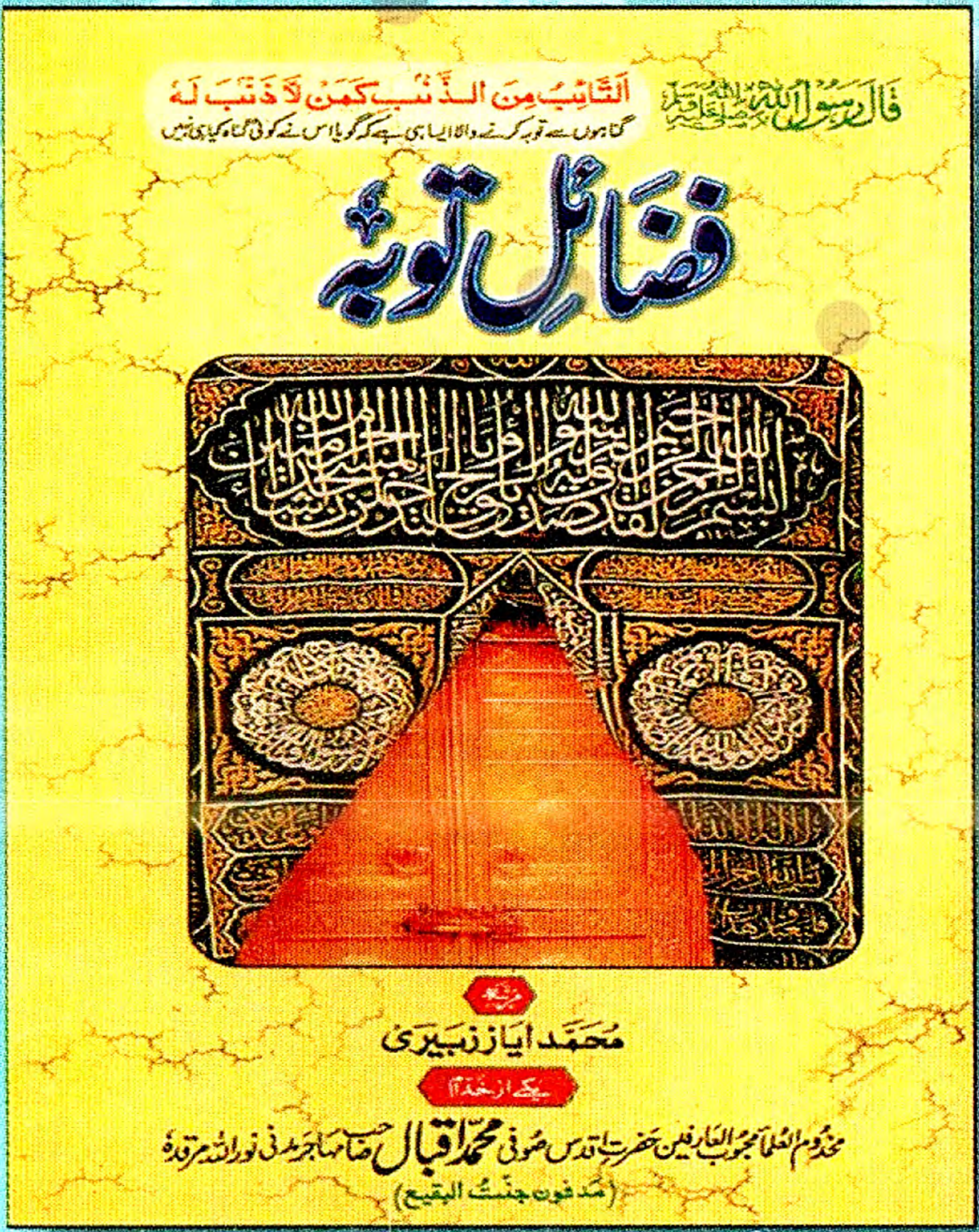

ناشر

مکتبہ مدنیہ

١١١، گراؤنڈ فلور، بھایانی شاپنگ سینٹر، بلاک "M"

نارتھ ناظم آباد، کراچی ۷۴۷۰۰

موبائل: 0333-3443442 فون: 021-6628202